



سوال

(195) فطرانے میں غلہ دینا چاہئے یا اس کی قیمت؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فطرانے میں غلہ ہی دینا چاہئے یا اس کی قیمت بھی ادا کی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صدقة الفطر (فطرانہ) کے بارے میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے ہر غلام و آزاد، مرد و عورت اور چھوٹے بڑے پر کھجور یا جو کا ایک صاع (تقریباً اڑھائی کلو) فطرانہ مقرر کیا اور یہ بھی حکم دیا کہ اسے نماز عید کے لیے نکلنے سے پہلے پہلے ادا کر دیا جائے۔“ (بخاری، الزکوٰۃ، فرض صدقة الفطر، ج: 1503)

اس حدیث کی طرح بہت سی احادیث میں جنس (کھجور، منقہ، پنیر، جو اور دیگر اناج) ادا کرنے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ تاہم ان اشیاء کی قیمت ادا کر لینے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ صدقة الفطر کا ایک مقصد طعمہ للمساکین (مسکینوں کا کھانا) بھی بیان ہوا ہے اور یہ مقصد قیمت سے بھی پورا ہو سکتا ہے۔ عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے حکم دیا کہ ہر شخص سے آدھا درہم بطور صدقة فطر لیا جائے۔ (ابن ابی شیبہ 3/174، ج: 10469)

بعض تابعین نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ صدقة الفطر میں کھانے کی قیمت درہم میں ادا کرتے ہیں۔ (ایضاً 3/174 ج: 10472)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 461



محدث فتویٰ